صرف احباب جماعت کے لئے

خبرنامہ مئی ۱۹۹۳ء

حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب

○ حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب کی طبیعت بدستور کمزور چلی آ رہی ہے۔ گرمی کی شدت کا بھی ان کی طبیعت پر اثر ہے لیکن اس کے باوجود خدا کے خاص فضل و کرم سے آپ حسب معمول خط و کتابت اور احباب سے ملاقات فرماتے ہیں۔ احباب دردِ دل سے حضرت امیر کی درازی عمر اور صحت کاملہ کے لئے دعا فرمایں۔

یوم وصال حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

لاہور: ۲۶ مئی شام ۵ بجے جامع دارالسلام لاہور میں بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد کے یوم وصال کے سلسلہ میں ایک اجلاس ہوا جس کی صدارت محترم میاں ظہور احمد صاحب نے فرمائی۔ عزیز بھائی یا تمین صاحب نے تلاوت قرآن مجید فرمائی۔ چوہدری محمد حیات صاحب نے منظوم کلام حضرت بانی سلسلہ احمدیہ پیش کیا۔ اس کے بعد محترم راجہ محمد بیدار صاحب نے بعثت بانی سلسلہ احمدیہ کی غرض و غائت پر روشنی ڈالی۔ بعد ازاں ناصر احمد صاحب نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے نظریات اور افکار پر عیسائی محققین کے تاثرات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اس سلسلہ میں انہوں نے روس کے شہرہ آفاق ناول نگار اور سماجی مصلح کاونٹ ٹالسٹائی کے تبصرہ کے الفاظ بھی پیش کئے جو انہوں نے "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے بارے میں اپنے مکتوب مورخہ ۵ جون ۱۹۰۳ میں تحریر کئے۔ "مجھے دو مضمون بہت ہی پسند آئے۔ یعنی گناہ سے کس طرح بچا جا سکتا ہے اور آئندہ کی زندگی۔ مضامین میں خصوصاً" دوسرا مضمون مجھے بے حد پسند آیا' نہایت ہی شاندار اور صداقت سے بھرے ہوئے خیالات ان مضامین میں بیان کئے گئے ہیں۔" کرنل (ریٹائرڈ) حنیف اختر صاحب نے بانی سلسلہ احمدیہ کی دینی خدمات کا مختصراً" ذکر کیا۔ آخر میں محترم مولوی محمد علی صاحب نے اس دینی جذبہ اور عبادت گزاری کا ذکر کیا جو بانی سلسلہ احمدیہ نے جماعت میں امتیازی طور پر پیدا کیا اور جو جماعت کی اصل کامیابی کا ضامن ہے۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض ہمارے سرگرم نوجوان عامر عزیز صاحب نے سرانجام دئے۔ اجلاس کے اختتام پر مشروبات سے حاضرین کی تواضع کی گئی۔

راولپنڈی: محترم شیخ نسیم حیات صاحب کی تجویز کے مطابق امسال جلسہ یوم وصال حضرت مسیح موعود بانی سلسلہ احمدیہ جامع مبارک راولپنڈی میں ۲۸ مئی ۱۹۹۳ء قبل نماز جمعہ منعقد ہوا۔ صدارت محترم شیخ غلام ربانی صاحب ایم اے اور سٹیج سیکرٹری کے فرائض محترم چوہدری عبدالحمید صاحب فاضل عربی نے انجام دیئے۔ مرزا ٹیپو سلطان بیگ (فیصل آباد)' قاضی عبدالرشید صاحب ایڈووکیٹ' سپریم کورٹ (اسلام آباد)' چوہدری عبدالحمید صاحب مولوی فاضل واعظ سلسلہ اور شیخ غلام ربانی صاحب ایم اے نے حضرت امام الزمان کی بعثت۔ تعلیمات۔ خدمات دینیہ کے بارے میں اظہار خیال کیا۔ اس تقریب میں پشاور' سفید ڈھیری' شیخ محمدی۔ دیلگراں۔ فیصل آباد۔ لاہور اور ملتان سے احباب شریک ہوئے اور رونق افزائی کا موجب ہوئے۔

خورد و نوش اور مہمانوں کی خدمتگاری کا فریضہ حسب سابق خواجہ محمد نصیر اللہ صاحب اور شبان الاحمدیہ کے نوجوانوں نے عمدگی اور خوش اسلوبی سے ادا کیا جزاکم اللہ۔

فیصل آباد: جمعتہ المبارک ۲۱ مئی ۱۹۹۱ کو جامع احمدیہ' فیصل آباد میں جلسہ یوم وصال حضرت بانی سلسلہ احمدیہ ہوا۔ محترم مرزا محمد حنیف صاحب نے تلاوت قرآن مجید فرمائی۔ عزیزان مظہر رسول اور اطہر رسول نے منظوم کلام بانی سلسلہ احمدیہ پیش کیا۔ افتتاحی تقریر محترم مرزا ٹیپو سلطان بیگ صاحب نے کی۔ اس کے بعد صدر' شبان الاحمدیہ' لاہور خرم آفتاب صاحب اور سیکرٹری عامر عزیز صاحب نے بانی سلسلہ احمدیہ کی زندگی اور مشن کے بارے میں تقاریر کیں۔ آخر میں صدر جلسہ محترم میاں ممتاز سلیم صاحب نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا جن کی شمولیت نے جلسہ کو رونق بخشی۔

www.aaiil.org

عیدالاضحیٰ

لاہور: جامع دارالسلام، لاہور میں نماز عیدالاضحیٰ محترم مولوی محمد علی صاحب نے پڑھائی اور خطبہ عید محترم ڈاکٹر اصغر حمید صاحب نے دیا۔

جامع احمدیہ بلڈنگس میں نماز عید محترم مولانا شفقت رسول صاحب نے پڑھائی اور خطبہ محترم کرنل (ریٹائرڈ) حنیف اختر صاحب نے دیا۔ بعد ازاں احباب کی تواضع فراسٹ جوس سے کی گئی۔

وزیر آباد: عید کا اجتماع کوٹھی حضرت شیخ نیاز احمد صاحب پر ہوا۔ ناصر احمد صاحب نے نماز پڑھائی اور خطبہ عید دیا بعد ازاں حاضرین کی تواضع چائے سے کی گئی۔

راولپنڈی: ۲ جون ۱۹۹۳ء بروز چہارشنبہ احباب خواتین اور نوجوانوں کی کثیر تعداد نے جامع مبارک میں نماز عیدالاضحیٰ مقامی واعظ چوہدری عبدالحمید صاحب مولوی فاضل کی اقتدا میں ادا کی۔ خطبہ عید میں چوہدری صاحب نے قربانی کے فلسفے پر روشنی ڈالی اور جماعت میں محبت۔ اخوت اور خدمت دین کے لئے تڑپ پیدا کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ اس عید کے موقعہ پر محترم میاں ظہور احمد۔ میاں فضل احمد صاحب اور عزیزان۔ ملک اعجاز الٰہی صاحب اور ڈاکٹر عبدالکریم سعید پاشا معہ عزیزاں بھی تشریف لائے۔

تراجم کمیٹی

۱۲ جون کو تراجم کمیٹی کا اجلاس ہوا جس میں محترم میاں فضل احمد صاحب کی اسلام آباد میں ایک خاتون مترجم سے ملاقات کی تفصیل سنائی گئی۔ مترجمہ نے ہندی ترجمۃ القرآن جو دہلی میں ہو رہا ہے اس کی نظرثانی کی ذمہ داری قبول کرلی ہے۔ اس وقت وہ اسلام دی ریلیجن آف ہیومینیٹی کا ہندی میں ترجمہ کر رہی ہیں۔ اس کے بعد وہ ریلیجن آف اسلام کا ہندی میں ترجمہ شروع کریں گی۔

حقیقت الوحی کے دیباچہ کے انگریزی ترجمہ کی نظرثانی کا کام محترم میاں فخرالدین احمد صاحب، راولپنڈی نے شروع کردیا ہے۔

سالانہ تربیتی کورس

حسب سابق اس سال بھی نوجوان طلباء اور طالبات کے لئے تربیتی کورس کا اہتمام کیا گیا ہے، یہ کورس ۱۵ سے ۲۳ جولائی تک ہوگا۔ اس سلسلہ میں مقامی جماعتوں کے سیکرٹری صاحبان اور گذشتہ سال شریک ہونے والے طلباء اور طالبات کو چٹھیاں جا چکی ہیں۔ شریک ہونے والوں کو چاہئے کہ وہ ۳۰ جون تک اپنے نام مرکزی انجمن کو ارسال کردیں۔

انڈونیشیا کے محترم بھائی یا تمین کے اعزاز میں الوداعی تقریب

جمعہ ۲۸ مئی ۹۳ کی شام کو مرکزی انجمن کی طرف سے انڈونیشیا کے محترم بھائی یا تمین اے ایس کے اعزاز میں ایک عشائیہ کا اہتمام جامع دارالسلام کے سامنے سبزلان میں کیا گیا جس میں مجلس منتظمہ کے ممبران اور دارالسلام کالونی کے چیدہ چیدہ اشخاص نے شرکت کی۔ ناصر احمد صاحب نے محترم میاں فضل احمد صاحب۔ قائمقام جنرل سیکرٹری کی طرف سے الوداعی کلمات کہے۔ اس میں محترم یا تمین صاحب کی نیکی، خوش خلقی، علم کے لئے لگن اور خوبصورت قرات کا ذکر کیا۔ اس دوران میں یہ بھی بتایا گیا کہ انڈونیشیا جماعت بیرونی جماعتوں میں سب سے پہلی جماعت تھی جو مرکزی انجمن نے ۱۹۲۴ میں قائم کی۔ اس جماعت نے اب تک حضرت مولانا محمد علی صاحب مرحوم و مغفور کے انگریزی ترجمۃ القرآن کے ڈچ، جاوی اور انڈونیشی زبانوں میں تراجم شائع کر چکی ہے ان کے علاوہ اس جماعت نے مرکزی انجمن کی تمام انگریزی کتب اور کتابچے بھی ڈچ اور انڈونیشی زبان میں ترجمہ کرکے شائع کئے ہیں۔

انڈونیشیا انجمن کے تعلیمی بورڈ کے تحت ۲۲ تعلیمی ادارے چل رہے ہیں جن میں کنڈرگارٹن سے لے کر ہائی سکول تک شامل ہیں اور ایک جدید طرز کا پولی ٹیکنیکل کالج بھی چل رہا ہے۔

محترم یا تمین صاحب انڈونیشیا جماعت کے رسالہ کے ایڈیٹر، تعلیمی بورڈ کے وائس پرنسپل اور جماعت کے سیکرٹری ہیں ان کی بیگم صاحبہ گاجا ماجا یونیورسٹی میں سائیکالوجی کی لیکچرار ہیں اور جماعت کی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی ہیں۔

الوداعی کلمات کے جواب میں محترم یا تمین صاحب نے مرکزی انجمن کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ان کے موجودہ قیام کا نہایت معقول بندوبست کیا اور انہیں یہ موقعہ فراہم کیا کہ وہ انگریزی زبان میں زیادہ مہارت حاصل کریں اور انڈونیشیا جا کر جماعت کے لٹریچر کو انگریزی سے انڈونیشی زبان میں منتقل کر سکیں۔ اس کے بعد کرنل (ریٹائرڈ) حنیف اختر صاحب نے بھی محترم بھائی یا تمین صاحب کے دینی جذبہ کی تعریف کی۔ آخر میں مولوی محمد علی صاحب نے دعا فرمائی کہ خدا تعالیٰ ہمارے عزیز بھائی کو خیریت سے واپس اپنے وطن پہنچائے اور ان کو زیادہ سے زیادہ دین کی خدمت کرنے کا موقع دے۔

معذرت

گزشتہ خبرنامہ میں "مرحوم ڈاکٹر عصمت اللہ صاحب کے جواں سال نواسے سرفراز محمود صاحب کا ۵ اپریل کی صبح راولپنڈی میں انتقال ہو گیا" کی خبر شائع ہوئی تھی۔ غلطی سے ڈاکٹر عصمت اللہ صاحب کی بجائے حضرت مولوی عصمت اللہ صاحب اور مرحوم کے والد الحاج راجہ نذیر اللہ صاحب کی بجائے نظیر اللہ صاحب لکھا گیا۔ اس غلطی کے لئے ہم معذرت خواہ ہیں۔

دعا

ہمارے محترم بزرگ بشارت احمد بقا صاحب کو گزشتہ دنوں دل کی تکلیف ہو گئی تھی اور انہیں عادل ہسپتال اور پھر پنجاب کارڈیک انسٹیٹیوٹ میں داخل کرا دیا گیا۔ خدا کے فضل سے اب ان کی طبیعت سنبھل گئی ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

وفات

مرحوم حافظ حکیم محمد حسین چغتائی (گولڈ میڈلسٹ) گجرات کی اہلیہ محترمہ کا ۲۴ مئی کو گجرات میں انتقال ہو گیا۔ مرحومہ عرصہ سے بیمار چلی آتی تھیں۔ ۲۸ مئی کو ان کی مغفرت کے لئے جامع مبارک، راولپنڈی میں نماز جنازہ غائبانہ ادا کی گئی۔

پلاٹ برائے فروخت

۹۹ سالہ لیز پلاٹ رقبہ ایک کنال پر تعمیر شدہ بنگلہ ۱۹/۵، عثمان بلاک نیو گارڈن ٹاؤن لاہور مشتملہ ڈرائنگ و ڈائننگ روم۔ دو بیڈ رومز معہ اٹیچڈ باتھ رومز۔ کچن۔ سٹور و برآمدہ برائے فوری فروخت باقبضہ موجود ہے۔ ممبران احمدیہ انجمن لاہور جو اس کی خرید میں دلچسپی رکھتے ہوں ٹیلیفون نمبر ۸۶۳۲۵۸ پر رابطہ فرمادیں۔ (احقر میاں فضل کریم)

انگلستان

عید الفطر: مشن ہاؤس، ویمبلے، لندن میں عید الفطر کی تقریب ۲۴ مارچ ۱۹۹۳ کو منعقد ہوئی۔ نماز اور خطبہ عید الفطر کرنل (ریٹائرڈ) محمود شوکت صاحب نے دیا۔ اس تقریب کی خصوصی بات یہ تھی کہ احباب جماعت کے علاوہ ۲۰ بوسنیا کے مہاجر مرد، خواتین اور بچوں کو بطور خاص مدعو کیا گیا تھا اس موقع پر بوسنیا کے مظلوم مسلمانوں کے لئے اجتماعی دعا کی گئی کہ خدا تعالیٰ جلد ان کی مشکلات کا خاتمہ کرے۔ اس تقریب کی مختصر رپورٹ اور اسلامک ریویو لائٹ مارچ۔ اپریل ۹۳ کے رسالہ میں شائع ہوئی ہیں۔

رسالہ لائٹ: اس وقت اس رسالہ کے دو شمارے جنوری۔ فروری اور مارچ۔ اپریل ۹۳ ہمارے پیش نظر ہیں۔ جنوری۔ فروری کے شمارے میں حضرت مولانا عبد الحق ودیارتھی صاحب کا مضمون کہ "اسلام کے علاوہ کسی مذہب نے اپنا نام نہ رکھا" نہایت تحقیقی اور دلچسپ ہے۔ اس مضمون کی دوسری قسط مارچ۔ اپریل کے شمارے میں شائع ہوئی ہے۔

مارچ۔ اپریل کے شمارے میں "محمد صلعم" نام کی کتاب مصنفہ کرن آرمسٹرانگ جو ۱۹۹۲ میں سانفرانسسکو، امریکہ سے شائع ہوئی تھی۔ اس پر کرنل (ریٹائرڈ) محمود شوکت صاحب کا تبصرہ شائع ہوا ہے۔ مصنفہ نے اسلام میں جہاد کا تصور اور عورت کے مقام اور حقوق کے بارے میں مغربی

معترضین کے اعتراضات کو رد کیا ہے اور وہی دلائل دئے ہیں جو اکثر و بیشتر ہمارے لٹریچر میں موجود ہیں۔ ان مسائل کے بارے میں مصنفہ کے دلائل اور نقطۂ نگاہ پڑھ کر تبصرہ نگار کرنل (ریٹائرڈ) محمود شوکت صاحب کی یہ رائے بالکل درست ہے۔ "کہ مصنفہ کا طرز استدلال منصفانہ اور حقیقت پر مبنی ہے انہوں نے اہم اور متنازع مسائل پر اپنے نتائج کی بنا قرآن مجید' حدیث اور اوائل کے سوانح نگاروں کو بنایا ہے اور اپنے خیالات کو بے لاگ طریق پر پیش کیا ہے"

اس کتاب کے پچھلے باب میں "شیطانی آیات" کتاب پر سخت تنقید کی گئی ہے جس نے بڑے بھونڈے انداز میں اسلام اور اس کے بانی محمد صلعم کو دنیا میں بدنام کرنے کی مذموم کوشش کی۔ اس بارے میں مصنفہ کا تبصرہ نہایت مدلل اور حقیقت پسندانہ ہے۔ ملاحظہ فرمائیں:

"مغرب میں اسلام کے دشمنوں نے اس (کتاب) کے ذریعہ (نعوذ باللہ۔ ناقل) محمد صلعم کو اخلاص سے عاری شخصیت پیش کرنے کی کوشش کی ہے..... مسلمان ایسی تمام روایات کو غیر مستند یقین کرتے ہیں ان کا موقف ہے کہ ان باتوں کا نہ تو قرآن مجید میں ذکر ہے اور نہ ہی ابن اسحاق نے ان کا ذکر کیا ہے جو کہ رسول اکرم صلعم کی زندگی کے بارے میں نہایت اوائل کے اور مستند ترین سوانح نگار ہیں اور نہ ہی ان کا حوالہ بخاری اور مسلم کی احادیث میں ملتا ہے جو نویں صدی ہجری میں مرتب کی گئیں۔ مسلمان احادیث کو محض اس بنا پر رد نہیں کرتے کہ ان کی تشریح کا تنقیدی جائزہ لیا جا سکتا ہے اور یہ کہ ان کے مکمل طور پر مستند ہونے میں شہادتوں کی کمی ہے۔"

مصنفہ نے کتاب کے آخر میں اسلام اور بانی اسلام صلعم کو نہایت خوبصورت الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ "محمد صلعم..... انتہائی غیر معمولی ذہانت اور قابلیت کے مالک تھے۔ انہوں نے ایک مذہب اور تمدنی روایات کی بنیاد رکھی جس کی بنیاد تلوار کے بل بوتے پر نہ تھی..... مغربی خیالات کے برخلاف ـــــ اور جس کا نام اسلام ہی امن اور مصالحت کا مظہر ہے۔"

فجی

فجی جماعت کا خبرنامہ باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔ محترم عبدالواحد خان صاحب دوبارہ جماعت کے صدر منتخب ہو گئے ہیں۔

جماعت کے نہایت مستعد اور سرگرم جنرل سیکرٹری محترم محمد امین ساہو خان صاحب کو فجی کے بین المذاہب تحقیقی تنظیم کا ۱۹۹۳ کے لئے چیئرمین منتخب کر لیا گیا ہے۔ پہلے اس کے چیئرمین ایک عیسائی پادری بروس ڈوریل تھے۔ اس تنظیم میں احمدیہ انجمن فجی' میتھوڈسٹ چرچ' سناتن دھرم' پریس بیٹیرین چرچ' کیتھولک چرچ' آریہ سبھا' بہائی' سکھ اور دیگر مذہبی تنظیموں کے نمائندے شامل ہیں۔

کیپ ٹاؤن۔ جنوبی افریقہ

احمدیہ انجمن' کیپ ٹاؤن' جنوبی افریقہ کے صدر محترم ابراہیم محمد صاحب نے اپنے خط مورخہ ۱۹ اپریل ۹۳ بنام حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خانصاحب میں ذیل کے نو منتخب شدہ مجلس منتظمہ کے ممبران کی فہرست ارسال کی ہے۔

ابراہیم محمد صاحب' صدر۔ اسماعیل پیک صاحب' خازن۔ محمد نور محمد صاحب' ممبر۔ نور بل صاحب' ممبر۔ محترمہ اے سیلی صاحبہ' سیکرٹری۔

اس اجلاس میں دیگر امور کے علاوہ یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ ماہوار رسالہ میڈی ایٹر کو دوبارہ جاری کیا جائے اور مرکزی انجمن کے سالانہ دعائیہ کے جلسے پر دو نمائندے پاکستان بھیجے جائیں۔ نیز یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ قرآن مجید کا دو افریقی زبانوں میں ترجمہ کروایا جائے اور اس سلسلہ میں امریکہ جماعت سے رابطہ قائم کیا جائے۔